



## سوال

(113) چنگی لینا جائز ہے کہ نہیں۔؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چنگی لینا جائز ہے کہ نہیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زمانہ جاہلیت میں یہ دستور تھا۔ کہ جب کوئی شخص باہر سے کوئی مال لاتا یا منڈیوں میں فروخت کرتا تھا۔ تو اس اعوان دولت چنگی ٹیکس وصول کرتے تھے۔ جب اسلام آیا تو اس نے رفاہ عام کے خلاف سمجھتے ہوئے اس کو نہایت ہی سختی کے ساتھ منع کیا آپ ﷺ نے اس فعل کے مرتکب کے حق میں ارشاد فرمایا! حدیث لایدخل صاحب مکس البجیہ یعنی چنگی لینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (ترغیب مصری جلد اول ص 222 ابو محمد عبدالغفار دہلوی نائب مفتی) (فتاویٰ ستاریہ جلد 3 ص 13)

## توضیح۔

منحی نہ رہے کہ چنگی لینا رفاہ عام کے خلاف نہیں بلکہ یہ رقم رفاہ عام پر ہی صرف ہوتی ہے۔ لایدخل صاحب مکس البجیہ سے مراد ہے جو کمیٹی کے اصول مقررہ سے کم یا زیادہ وصول کرے۔ مثلاً اگر صاحب مال نے اس کی کچھ خدمت کی تو بجائے ایک روپیہ کے چار آنے وصول کیے۔ اگر تاجر نے خدمت نہ کی تو بجائے ایک روپیہ کے دو روپے وصول کیے۔ دونوں صورتوں میں حقوق العباد کا پورا ہے۔ ایسا نہ صاحب مکس جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (والعلم عند اللہ۔ راقم علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 104



## محدث فتویٰ